

عربی گرامر برائے

# قرآن فہمی

نام طالب علم :

پتہ و فون نمبر :

نام مدرس :

مقام :

انجمن خدام القرآن سندھ، کراچی

قرآن اکیڈمی، خیابانِ راحت، درخشاں، فیز 6 ڈیفنس، کراچی

فون: 23 - 5340022 فیکس: 5840009

E-mail : [karachi@quranacademy.com](mailto:karachi@quranacademy.com)

[www.quranacademy.com](http://www.quranacademy.com)

نام کتاب \_\_\_\_\_ عربی گرامر برائے قرآن فہمی

طبع اول و دوم \_\_\_\_\_ 2000

طبع دوم (اکتوبر 2004ء) \_\_\_\_\_ 1000

زیر اہتمام \_\_\_\_\_ انجمن خدام القرآن سندھ، کراچی

قیمت \_\_\_\_\_ 72 روپے

## کراچی میں لائبریریز اور مکتبہ جات کے پتے

1- قرآن اکیڈمی، خیابان راحت، درخشاں، فیز 6، ڈیفنس۔ فون: 5340022-23

ای میل: [karachi@quranacademy.com](mailto:karachi@quranacademy.com)

2- 11- داؤد منزل، نزد فریسکو سویٹ، آرام باغ۔ فون: 2216586 - 2620496

3- حق اسکوائر، عقب اشفاق میموریل ہسپتال، بلاک C-13، گلشن اقبال۔ فون: 4993464-65

4- دوسری منزل، حق چیمبر، بالمقابل بسم اللہ ترقی ہسپتال، کراچی ایڈمنسٹریشن سوسائٹی۔ فون: 4382640

5- قرآن مرکز، نزد مسجد طیہ، سیکٹر 35/A، زمان ٹاؤن، کورنگی نمبر 4۔ فون: 5078600

6- فلیٹ نمبر 2، محمدی منزل، بلاک "K"، نارتھ ناظم آباد۔ فون: 6674474

7- C-113، مادام اپارٹمنٹس، شاہراہ فیصل، نزد چھوٹا گیٹ، ایئر پورٹ۔ فون: 4591442

8- قرآن اکیڈمی یسین آباد، فیڈرل بی ایریا بلاک 9۔ فون: 6337361

9- متصل محمدی آٹوز، اسلام چوک، سیکٹر 11 1/2، اورنگی ٹاؤن۔ فون: 66901440

10- رضوان سوسائٹی بس اسٹاپ، یونیورسٹی روڈ۔ فون: 8143055

11- مکان نمبر 861، سیکٹر 37/D، لاندھی نمبر 2، نزد رضوان سوسائٹی۔

# فہرست

صفحہ نمبر	عنوانات	نمبر شمار
	حصہ الف "قواعد" (Section A "Rules")	
1	کلمہ کی اقسام / اسم کی حالت / اسم کی اقسام	1
2	معرب اسم کی گردان	2
3	غیر منصرف اسماء کی گردان	3
3	معنی اسماء کی گردان / اسم نکرہ، اسم معرفہ	4
4	اسمائے اشارہ (اشارہ قریب + اشارہ بعید)	5
5	ضما (مرفوعہ + مجرورہ)	6
6	ظرف	7
6	اسمائے استفہام	8
7	حروف جار	9
8	حروف عطف / حروف استفہام / حروف مشبہ بالفعل	10
9	مرکبات	11
10	ماذہ / وزن	12
11	فعل ماضی معروف	13
12	فعل مضارع معروف	14
13	امر حاضر - فعل نہیں	15
14	ابواب ثلاثی مجرد و ثلاثی مزید فیہ	16
15	باب افعال	17
16	باب تفعیل	18
17	باب مفاعلة	19
18	باب تفعّل	20
19	باب تفاعل	21
20	باب افعال	22
21	باب افعال	23
22	باب استفعال	24
23	ابواب کی پہچان کے لئے چند نکات / اسمائے سنہ مکبرہ	25
24	ثلاثی مزید کے افعال امر	26
24	مبالغہ کے چند اوزان	27

صفحہ نمبر	عنوانات	نمبر شمار
24	جمع مکسر کے اوزان	28
25	مضارع منصوب	29
26	مضارع مجزوم	30
27	انعال ناقصہ / اعراب	31
28	اسم الفاعل	32
29	اسم المفعول / اسم الظرف	33
30	حروف علت / غیر صحیح انعال	34
<b>حصہ ب "قواعد کا اطلاق" (Section B "Application of Rules")</b>		
31	سورة الحجرات	35
34	سورة الحديد	36
40	سورة الصف	37
43	سورة الجمعة	38
45	سورة المنافقون	39
47	سورة التغابن	40
49	سورة التحريم	41
52	سورة القيامة	42
54	سورة الفاتحة	43
54	سورة الفيل	44
55	سورة قريش	45
55	سورة الماعون	46
56	سورة الكوثر	47
56	سورة الكافرون	48
56	سورة النصر	49
57	سورة الذهب	50
57	سورة الاخلاص	51
57	سورة الفلق	52
58	سورة الناس	53
59	ضمیمہ "صحیح غیر سالم اور معتدل انعال میں تغیرات کے قواعد کا خلاصہ" (Appendix)	54

# کلمہ (بامعنی لفظ) کی اقسام

کلمہ

حرف

فعل

اسم

PARTICLE

VERB

NOUN

☆ ایسا کلمہ جس کے اپنے معنی واضح نہ ہوں جب تک کہ وہ کسی اسم یا فعل کے ساتھ نہ آئے۔ سے، کی طرف (گھر سے مسجد کی طرف)	☆ ایسا کلمہ جس سے کسی کام کا کرنا ظاہر ہو اور اس میں کوئی زمانہ بھی پایا جائے فعل کہلاتا ہے۔	☆ ایسا کلمہ جو کسی شخص، چیز، جگہ، کام کا نام یا صفت ظاہر کرے۔ حامد، کتاب، مکہ، اچھا، خوبصورت۔
حروفِ عطف Conjunction	کَتَبَ اُس نے لکھا	☆ (کام کا نام = مصدر)
حروفِ جار Preposition	قَرَأَ اُس نے پڑھا	کَتَبَ لکھنا
حروفِ ندا Interjection	ذَهَبَ وہ گیا	قَرَأَ پڑھنا
حروفِ استفہام Interrogative	يَعْلَمُ وہ جانتا ہے یا جانے گا	اَنْزَالَ نازل کرنا

## اسم (Noun)

اسم کی حالت :

1. فاعلی حالت

2. مفعولی حالت

3. اضافی حالت

(حالت نصب)

(حالت رفع)

(Possessive Case)

(Objective Case)

(Nominative Case)

اسم کی اقسام :

1. معرب

2. غیر منصرف

3. مبنی

## معرب اسم کی گردان

### تکرہ (عام) Common Noun

جر	نصب	رفع		
مُسْلِمٍ	مُسْلِمًا	مُسْلِمٌ	واحد	مذکر
مُسْلِمَيْنِ	مُسْلِمَيْنِ	مُسْلِمَانِ	ثنیہ	
مُسْلِمِينَ*	مُسْلِمِينَ*	مُسْلِمُونَ*	جمع	
مُسْلِمَةٍ	مُسْلِمَةً	مُسْلِمَةٌ	واحد	مؤنث
مُسْلِمَتَيْنِ	مُسْلِمَتَيْنِ	مُسْلِمَتَانِ	ثنیہ	
مُسْلِمَاتٍ**	مُسْلِمَاتٍ**	مُسْلِمَاتٌ**	جمع	

واحد : ایک : ثنیہ : دو : جمع : دو سے زائد \* جمع سالم مذکر \*\* جمع سالم مؤنث

### معرفہ (خاص) Proper Noun

جر	نصب	رفع		
الْمُسْلِمِ	الْمُسْلِمِ	الْمُسْلِمُ	واحد	مذکر
الْمُسْلِمَيْنِ	الْمُسْلِمَيْنِ	الْمُسْلِمَانِ	ثنیہ	
الْمُسْلِمِينَ	الْمُسْلِمِينَ	الْمُسْلِمُونَ	جمع	
الْمُسْلِمَةِ	الْمُسْلِمَةِ	الْمُسْلِمَةُ	واحد	مؤنث
الْمُسْلِمَتَيْنِ	الْمُسْلِمَتَيْنِ	الْمُسْلِمَتَانِ	ثنیہ	
الْمُسْلِمَاتِ	الْمُسْلِمَاتِ	الْمُسْلِمَاتُ	جمع	

نوٹ: زیر، زیر، پیش کو حرکات جبکہ حالتِ رفع، نصب، جر کو اعراب کہتے ہیں۔

## چند غیر منصرف اسماء کی گردان

جر	نصب	رفع	
إِبْرَاهِيمَ	إِبْرَاهِيمَ	إِبْرَاهِيمُ	1
مَرْيَمَ	مَرْيَمَ	مَرْيَمُ	2
مَكَّةَ	مَكَّةَ	مَكَّةُ	3
مَسَاجِدَ	مَسَاجِدَ	مَسَاجِدُ *	4
الْمَسَاجِدَ	الْمَسَاجِدَ	الْمَسَاجِدُ	5

\* جمع مکسر

## چند مبنی اسماء کی گردان

جر	نصب	رفع	
مُوسَى	مُوسَى	مُوسَى	1
عِيسَى	عِيسَى	عِيسَى	2
الَّذِي	الَّذِي	الَّذِي	3
هُدًى	هُدًى	هُدًى	4
هُمْ	هُمْ	هُمْ	5
هَذَا	هَذَا	هَذَا	6

اسم نکرہ : اسم ذات ، اسم صفت

اسم معرفہ : اسم علم، معرف باللام، اسم اشارہ، اسم ضمیر، اسم موصول، اسم استفہام وغیرہ

## اسمائے اشارہ (Demonstrative Nouns)

### اشارہ قریب

ترجمہ	جر	نصب	رفع		
یہ ایک مرد	هَذَا	هَذَا	هَذَا	واحد	مذکر
یہ دو مرد	هَذَيْنِ	هَذَيْنِ	هَذَانِ	ثنیہ	
یہ سب مرد	هَؤُلَاءِ	هَؤُلَاءِ	هَؤُلَاءِ	جمع	
یہ ایک عورت	هَذِهِ	هَذِهِ	هَذِهِ	واحد	مؤنث
یہ دو عورتیں	هَاتَيْنِ	هَاتَيْنِ	هَاتَانِ	ثنیہ	
یہ سب عورتیں	هَؤُلَاءِ	هَؤُلَاءِ	هَؤُلَاءِ	جمع	

### اشارہ بعید

ترجمہ	جر	نصب	رفع		
وہ ایک مرد	ذَلِكَ	ذَلِكَ	ذَلِكَ	واحد	مذکر
وہ دو مرد	ذَئِكَ	ذَئِكَ	ذَئِكَ	ثنیہ	
وہ سب مرد	أُولَئِكَ	أُولَئِكَ	أُولَئِكَ	جمع	
وہ ایک عورت	تِلْكَ	تِلْكَ	تِلْكَ	واحد	مؤنث
وہ دو عورتیں	تَئِكَ	تَئِكَ	تَانِكَ	ثنیہ	
وہ سب عورتیں	أُولَئِكَ	أُولَئِكَ	أُولَئِكَ	جمع	



## ضماَرُ (Pronouns)

### ضماَرُ مرفوعه منفصله

جمع	ثنية	واحد		
هُم	هُمَا	هُوَ	مذكر	غائب (Third Person)
هِنَّ	هُمَا	هِيَ	مؤنث	
أَنْتُمْ	أَنْتُمَا	أَنْتَ	مذكر	حاضر (Second Person)
أَنْتِ	أَنْتُمَا	أَنْتِ	مؤنث	
نَحْنُ	نَحْنُ	أَنَا	مذكر/مؤنث	متكلم (1st Person)

### ضماَرُ منصوبه مجروره متصله

جمع	ثنية	واحد		
هُمْ	هُمَا	هُ	مذكر	غائب (Third Person)
هِنَّ	هُمَا	هَا	مؤنث	
أَنْتُمْ	أَنْتُمْ	كَ	مذكر	حاضر (Second Person)
أَنْتِ	أَنْتُمْ	كِ	مؤنث	
نَا	نَا	يَ	مذكر/مؤنث	متكلم (1st Person)

## ظرف (Nouns describing time & position)

فَوْقَ	اوپر	خَلْفَ	پچھے	بَعْدَ	بعد	عِنْدَ	پاس
تَحْتَ	نیچے	وَرَاءَ	پچھے	بَيْنَ	درمیان	مَعَ	ساتھ
أَمَامَ	سامنے	قَبْلَ	پہلے	حَوْلَ	گرد		

## اسمائے استفہام (Interrogative Pronouns)

مَا. مَاذَا	کیا	What	کتنی	How much
مَنْ	کون	Who	کہاں	Where
كَيْفَ	کیسا	How	کہاں سے۔ کس طرح سے	
مَتَى	کب	When	"	From where
أَيُّ	کونسا	Which	کونسی	Which

لِمَا. لِمَاذَا	کس لئے۔ کیوں	مِمَّا (مِنْ + مَا)	کس چیز سے
فِيْمَا	کس چیز میں	عَمَّا (عَنْ + مَا)	کس چیز کی نسبت سے
لِمَنْ	کس کا	مِمَّنْ (مِنْ + مَنْ)	کس شخص سے
مِنْ أَيْنَ	کہاں سے	إِلَى أَيْنَ	کہاں کو/ کہاں کی طرف
إِلَى مَتَى	کب تک	بِكَمْ	کتنے میں

## اسمائے موصولہ (Conjunctive Nouns)

مذکر	الَّذِي	الَّذَانِ	الَّذِينَ	جمع	معنی
مؤنث	الَّتِي	الَّتَانِ	الَّتِي / الَّتِي	جمع	جو کہ

نوٹ : مَنْ (جو) اور مَا (جو) بھی اسمائے موصولہ میں شامل ہیں۔

## حرف (Particles)

### حروفِ جار (Prepositions)

بَاؤُ تَاؤُ كَاؤُ لَامُ وَاؤُ مُنْذُ مُذُّ غَلَا

رُبُّ حَاشَا مِنْ عَدَا فِيَّ عَنْ عَلِيٍّ حَتَّىٰ إِلَىٰ

(۱) حرف جار جب کسی اسم سے پہلے آتا ہے تو وہ اسم حالت جر میں آتا ہے۔

(۲) حرف جار + اسم (مجرور) = مرکب جاری

حروفِ جار	معنی	مثال
بِ	سے - ساتھ	بِالْبَاطِلِ - باطل کے ساتھ
تَا	قسم	تَاللَّهِ - اللہ کی قسم
كَا	مانند - جیسا	كَشَجَرٍ - درخت کی مانند
لِ	کے لئے - لئے	لِلَّهِ - اللہ کے لئے
وَا	قسم	وَالْعَصْرِ - قسم ہے زمانے کی
مِنْ	سے	مِنَ الْمَسْجِدِ - مسجد سے
فِي	میں	فِي الْبَيْتِ - گھر میں
عَنْ	کی طرف سے - کے بارے میں	عَنْ عَلِيٍّ - حضرت علیؑ سے (روایت ہے)
عَلَيْ	پر	عَلَى اللَّهِ - اللہ پر
حَتَّى	یہاں تک کہ	حَتَّى مَطْلَعِ الْفَجْرِ - فجر کے طلوع ہونے تک
إِلَى	تک - کی طرف	إِلَى السَّمَاءِ - آسمان تک

## حروفِ عطف (Conjunctions)

پس/تو	فَ	یا	أَوْ / أَمْ	اور	وَ
بلکہ	بَلْ	لیکن	لَكِنَّ	پھر	ثُمَّ

## حروفِ استفہام (Interrogatives)

کیا	أَ
کیا	هَلْ

نوٹ : حروفِ استفہام ایسے سوال کے لئے استعمال ہوتے ہیں جس کا جواب ہاں یا نہیں میں ممکن ہو۔

## حروفِ مُشَبَّہ بِالْفِعْلِ

(فعل سے مشابہت رکھنے والے حروف) (Particles resembling verbs)

بے شک	إِنَّ	1
بے شک/کہ	أَنَّ	2
گویا کہ	كَأَنَّ	3
لیکن	لَكِنَّ	4
کاش کہ	لَيْتَ	5
شاید/تا کہ	لَعَلَّ	6

یہ حروف اپنے اسم کو نصب دیتے ہیں۔ إِنَّ زَيْدًا صَالِحٌ..... یقیناً زید نیک ہے۔

یہ حروف کسی بھی فعل سے قبل متعلقہ ضمیر کے ساتھ آتے ہیں۔ إِنَّهُ يَقُولُ..... یقیناً وہ کہتا ہے۔

## مرکبات (Compounds)

دو یا دو سے زیادہ اسماء کے مجموعہ کو مرکب کہتے ہیں۔

ایک مرکب میں موجود الفاظ کے آپس میں تعلق کو ترکیب کہتے ہیں۔

(الف) مرکب ناقص		بات ادھوری رہتی ہے۔
1	مرکب عطفی : اسم + حرف عطف + اسم	نَخْلٌ وَرُمَّانٌ..... ایک کھجور اور ایک انار
2	مرکب توصیفی : موصوف + صفت	كِتَابٌ مُّبِينٌ..... ایک واضح کتاب
3	مرکب اضافی : مضاف + مضاف الیہ	نَصْرُ اللَّهِ..... اللہ کی مدد
4	مرکب جاری : حرف جار + مجرور	مِنَ الْمَسْجِدِ..... مسجد سے
5	مرکب اشاری : اسم اشارہ + مشاذا الیہ	هَذَا الْبَلَدُ..... یہ شہر
(ب) مرکب تام / جملہ		بات مکمل ہو جاتی ہے۔
1	جملہ فعلیہ : فعل + فاعل + مفعول وہ جملہ جو فعل سے شروع ہو۔	ضَرَبَ اللَّهُ مَثَلًا..... بیان کی اللہ نے ایک مثال
2	جملہ اسمیہ : مبتداء + خبر وہ جملہ جو اسم سے شروع ہو۔	اللَّهُ لَطِيفٌ..... اللہ باریک بین ہے
i	جملہ اسمیہ تاکیدیہ : جملہ کے شروع میں اِنَّ لگا دیتے ہیں	اِنَّ الْاِنْسَانَ لَفِي خُسْرٍ یقیناً انسان واقعی خسارے میں ہے
ii	جملہ اسمیہ نافیہ : جملہ کے شروع میں مَا یا لَيْسَ لگا دیتے ہیں اور خبر کو حالت نصب میں لے آتے ہیں یا خبر کو ب کے ساتھ حالت جر میں لے آتے ہیں	مَا هَذَا بَشَرًا یہ کوئی انسان نہیں ہے مَا اللَّهُ بِغَافِلٍ اللہ غافل نہیں ہے اَلَيْسَ اللَّهُ بِقَدِيرٍ کیا اللہ قدرت رکھنے والا نہیں ہے

## وزن

### (Root word / Pattern)

عربی زبان میں 95 فیصد الفاظ ایسے ہیں جن کا ایک تین حرفی مادہ ہوتا ہے جیسے کِتَابٌ کا مادہ ہے ک ت ب۔ ہر لفظ کے مادہ کا فعل سے موازنہ کیا جاتا ہے جیسے ک ت ب میں (1) ناکلمہ ہے "ک"، (2) عین کلمہ ہے "ت" اور (3) لام کلمہ ہے "ب"۔

اوزان					
مادہ	فَعِلٌ	فَعِلَا	اِفْعَالٌ	تَفْعِيلٌ	
1	عَلِمَ	عَلِمَا	اِعْلَامٌ	تَعْلِيمٌ	ع ل م
2	قَدِمَ	قَدِمَا	اِقْدَامٌ	تَقْدِيمٌ	ق د م
3	نَكَرَ	نَكَرَا	اِنْكَارٌ	تَنْكِيرٌ	ن ک ر

اوزان					
مادہ	فَعَلٌ	فَعَلُوا	فَاعِلٌ	مَفْعُولٌ	
1	قَتَلَ	قَتَلُوا	قَاتِلٌ	مَقْتُولٌ	ق ت ل
2	كَتَبَ	كَتَبُوا	كَاتِبٌ	مَكْتُوبٌ	ك ت ب
3	شَكَرَ	شَكَرُوا	شَاكِرٌ	مَشْكُورٌ	ش ک ر

اوزان					
مادہ	فَاعِلٌ	يُفَاعِلُ	مُفَاعِلَةٌ	فِعَالٌ	
1	جَاهَدَ	يُجَاهِدُ	مُجَاهِدَةٌ	جِهَادٌ	ج ہ د
2	جَادَلَ	يُجَادِلُ	مُجَادِلَةٌ	جِدَالٌ	ج د ل
3	دَافَعَ	يُدَافِعُ	مُدَافِعَةٌ	دِفَاعٌ	د ف ع

## فعل ماضی معروف

اوزان: 1 - فَعَلَ جیسے قَرَأَ ، 2 - فَعِلَ جیسے شَرِبَ ، 3 - فَعُلَ جیسے قُرِبَ  
گردان:

جمع	ثنیہ	واحد		
فَعَلُوا	فَعَلَا	فَعَلَ	مذکر	غائب
فَعَلْنَ	فَعَلَتَا	فَعَلَتْ	مؤنث	
فَعَلْتُمْ	فَعَلْتُمَا	فَعَلْتَ	مذکر	حاضر
فَعَلْتُنَّ	فَعَلْتُمَا	فَعَلْتِ	مؤنث	
فَعَلْنَا	فَعَلْنَا	فَعَلْتُ	مذکر/مؤنث	متکلم

فعل ماضی مجہول کا وزن : فَعِلَ جیسے ضُرِبَ

اگر فعل ماضی کے پہلے صیغہ میں صرف مادہ کے حروف ہوں تو اسے مجرد کہتے ہیں اور اگر کوئی اضافی حرف ہو تو اسے مزید کہتے ہیں جیسے:

نَزَلَ وہ نازل ہوا      ثلاثی مجرد  
أَنْزَلَ اُس نے نازل کیا      ثلاثی مزید

## فعل مضارع معروف (حال اور مستقبل)

اوزان : 1- يَفْعَلُ جیسے يَفْتَحُ ، 2- يَفْعَلُ جیسے يَضْرِبُ ، 3- يَفْعَلُ جیسے يَكْرُمُ  
گردان :

جمع	ثنیہ	واحد		
يَفْعَلُونَ	يَفْعَلَانِ	يَفْعَلُ	مذکر	غائب
يَفْعَلْنَ	تَفْعَلَانِ	تَفْعَلُ	مؤنث	غائب
تَفْعَلُونَ	تَفْعَلَانِ	تَفْعَلُ	مذکر	حاضر
تَفْعَلْنَ	تَفْعَلَانِ	تَفْعَلِينَ	مؤنث	حاضر
نَفْعَلُ	نَفْعَلُ	أَفْعَلُ	مذکر / مؤنث	متکلم

فعل مضارع مجہول کا وزن : يَفْعَلُ جیسے يَضْرِبُ

عربی میں انتہائی تاکید اسلوب : لِيَفْعَلَنَّ وہ ضرور کرے گا لِيَفْعَلَنَّ وہ ضرور کریں گے  
نوٹ : ی ت ان (یتان) کو علامات مضارع کہا جاتا ہے۔



## امر حاضر

فعل امر، مضارع حاضر کے چھ صیغوں سے بنتا ہے۔

قواعد: فعل امر بنانے کا طریقہ:

(۱) علامت مضارع (ت) ہٹادیں۔ (۲) شروع میں ”ہمزہ“ لگادیں۔

(۳) اگر عین کلمے پر پیش ہے تو ہمزہ پر بھی پیش لگادیں۔ (۴) اگر عین کلمے پر زیر یا زیر ہے تو ہمزہ پر زیر لگادیں گے

(۵) پہلے صیغہ میں لام کلمے کو ساکن کردیں اور سوائے آخری صیغہ کے بقیہ صیغوں سے ’ن‘ گرا دیں۔

جمع	ثنیہ	واحد	
اَصْبِرُوا	اَصْبِرَا	اَصْبِرْ	مذکر
اَصْبِرْنَ	اَصْبِرَا	اَصْبِرِيْ	مؤنث

## فعل نہی

فعل نہی، مضارع حاضر کے چھ صیغوں سے بنتا ہے۔

قواعد: فعل نہی بنانے کا طریقہ:

(۱) مضارع کے شروع میں ”لا“ لگادیں۔ اسے لائے نہی کہتے ہیں۔

(۲) پہلے صیغہ میں لام کلمے کو ساکن کردیں اور سوائے آخری صیغہ کے بقیہ صیغوں سے ’ن‘ گرا دیں۔

جمع	ثنیہ	واحد	
لَا تَصْبِرُوا	لَا تَصْبِرَا	لَا تَصْبِرْ	مذکر
لَا تَصْبِرْنَ	لَا تَصْبِرَا	لَا تَصْبِرِيْ	مؤنث

نوٹ: انکار یہ جملے کے لئے فعل مضارع کے شروع میں ”لا“ (لائے نہی) لگاتے ہیں۔ اس سے فعل مضارع پر کوئی اثر نہیں پڑتا۔

جیسے: لَا تَصْبِرْ (تو صبر نہیں کرتا ہے)

## ابواب ثلاثی مجرد

ماضی	مضارع	مصدر (باب)
فَتَحَ	يَفْتَحُ	فَتْحُ (ف)
ضَرَبَ	يَضْرِبُ	ضَرْبٌ (ض)
نَصَرَ	يُنْصِرُ	نَصْرٌ (ن)
سَمِعَ	يَسْمَعُ	سَمْعٌ (س)
حَسِبَ	يَحْسِبُ	حَسْبٌ (ح)
كَرَّمَ	يَكْرُمُ	كَرْمٌ (ك)

## ابواب ثلاثی مزید فیہ

ماضی	مضارع	مصدر (باب)
أَفْعَلَ	يُفْعِلُ	إِفْعَالًا
فَعَّلَ	يُفَعِّلُ	تَفْعِيلًا
فَاعَلَ	يُفَاعِلُ	مُفَاعَلَةً
تَفَعَّلَ	يَتَفَعَّلُ	تَفَعُّلاً
تَفَاعَلَ	يَتَفَاعَلُ	تَفَاعُلًا
إِفْتَعَلَ	يُفْتَعِلُ	إِفْتِعَالًا
انْفَعَلَ	يَنْفَعِلُ	انْفِعَالًا
اسْتَفَعَلَ	يَسْتَفَعِلُ	اسْتِفْعَالًا

## باب افعال ماضی معروف کی گردان

جمع	ثنیہ	واحد		
أَفْعَلُوا	أَفْعَلَا	أَفْعَلَ	مذکر	غائب
أَفْعَلْنَ	أَفْعَلَتَا	أَفْعَلَتْ	مؤنث	
أَفْعَلْتُمْ	أَفْعَلْتُمَا	أَفْعَلْتَ	مذکر	حاضر
أَفْعَلْتُنَّ	أَفْعَلْتُمَا	أَفْعَلْتِ	مؤنث	
أَفْعَلْنَا	أَفْعَلْنَا	أَفْعَلْتُ	مذکر و مؤنث	متکلم

باب افعال کے ماضی مجہول کا وزن : أَفْعِلْ

## مضارع معروف کی گردان

جمع	ثنیہ	واحد		
يُفْعَلُونَ	يُفْعَلَانِ	يُفْعَلُ	مذکر	غائب
يُفْعَلْنَ	تُفْعَلَانِ	تُفْعَلُ	مؤنث	
تُفْعَلُونَ	تُفْعَلَانِ	تُفْعَلُ	مذکر	حاضر
تُفْعَلُنَّ	تُفْعَلَانِ	تُفْعَلِينَ	مؤنث	
نُفْعَلُ	نُفْعَلُ	أَفْعَلُ	مذکر و مؤنث	متکلم

باب افعال کے مضارع مجہول کا وزن : يُفْعَلُ

## بابِ تَفْعِيلِ ماضی معروف کی گردان

جمع	ثنیہ	واحد		
فَعَلُوا	فَعَلَا	فَعَلَ	مذکر	غائب
فَعَلْنَ	فَعَلَا	فَعَلَتْ	مؤنث	
فَعَلْتُمْ	فَعَلْتُمَا	فَعَلْتَ	مذکر	حاضر
فَعَلْتُنَّ	فَعَلْتُمَا	فَعَلْتِ	مؤنث	
فَعَلْنَا	فَعَلْنَا	فَعَلْتُ	مذکر و مؤنث	متکلم

بابِ تَفْعِيلِ کے ماضی مجہول کا وزن : فَعِلَ

## مضارع معروف کی گردان

جمع	ثنیہ	واحد		
يُفَعِّلُونَ	يُفَعِّلَانِ	يُفَعِّلُ	مذکر	غائب
يُفَعِّلْنَ	تُفَعِّلَانِ	تُفَعِّلُ	مؤنث	
تُفَعِّلُونَ	تُفَعِّلَانِ	تُفَعِّلُ	مذکر	حاضر
تُفَعِّلُنَّ	تُفَعِّلَانِ	تُفَعِّلِينَ	مؤنث	
نُفَعِّلُ	نُفَعِّلُ	أُفَعِّلُ	مذکر و مؤنث	متکلم

بابِ تَفْعِيلِ کے مضارع مجہول کا وزن : يُفَعِّلُ

## بابِ مفاعله ماضی معروف کی گردان

جمع	ثمنیہ	واحد		
فَاعَلُوا	فَاعَلَا	فَاعَلَ	مذکر	غائب
فَاعَلْنَ	فَاعَلْنَا	فَاعَلْتُ	مؤنث	
فَاعَلْتُمْ	فَاعَلْتُمَا	فَاعَلْتِ	مذکر	حاضر
فَاعَلْتُنَّ	فَاعَلْتُمَا	فَاعَلْتِ	مؤنث	
فَاعَلْنَا	فَاعَلْنَا	فَاعَلْتُ	مذکر و مؤنث	متکلم

بابِ مفاعله کے ماضی مجہول کا وزن : فُوْعِلَ

## مضارع معروف کی گردان

جمع	ثمنیہ	واحد		
يُفَاعِلُونَ	يُفَاعِلَانِ	يُفَاعِلُ	مذکر	غائب
يُفَاعِلْنَ	تُفَاعِلَانِ	تُفَاعِلُ	مؤنث	
تُفَاعِلُونَ	تُفَاعِلَانِ	تُفَاعِلُ	مذکر	حاضر
تُفَاعِلْنَ	تُفَاعِلَانِ	تُفَاعِلِينَ	مؤنث	
نُفَاعِلُ	نُفَاعِلُ	أُفَاعِلُ	مذکر و مؤنث	متکلم

بابِ مفاعله کے مضارع مجہول کا وزن : يُفَاعِلُ

## بابِ تَفَعَّلَ

ماضی معروف کی گردان

جمع	ثنیہ	واحد		
تَفَعَّلُوا	تَفَعَّلَا	تَفَعَّلَ	مذکر	غائب
تَفَعَّلْنَ	تَفَعَّلَا	تَفَعَّلَتْ	مؤنث	
تَفَعَّلْتُمْ	تَفَعَّلْتُمَا	تَفَعَّلْتَ	مذکر	حاضر
تَفَعَّلْتُنَّ	تَفَعَّلْتُمَا	تَفَعَّلْتِ	مؤنث	
تَفَعَّلْنَا	تَفَعَّلْنَا	تَفَعَّلْتُ	مذکر و مؤنث	متکلم

بابِ تَفَعَّلَ کے ماضی مجہول کا وزن: تَفَعَّلَ

## مضارع معروف کی گردان

جمع	ثنیہ	واحد		
يَتَفَعَّلُونَ	يَتَفَعَّلَانِ	يَتَفَعَّلُ	مذکر	غائب
يَتَفَعَّلْنَ	تَتَفَعَّلَانِ	تَتَفَعَّلُ	مؤنث	
تَتَفَعَّلُونَ	تَتَفَعَّلَانِ	تَتَفَعَّلُ	مذکر	حاضر
تَتَفَعَّلْنَ	تَتَفَعَّلَانِ	تَتَفَعَّلِينَ	مؤنث	
نَتَفَعَّلُ	نَتَفَعَّلُ	أَتَفَعَّلُ	مذکر و مؤنث	متکلم

بابِ تَفَعَّلَ کے مضارع مجہول کا وزن: يُتَفَعَّلُ

## بابِ تفاعل

ماضی معروف کی گردان

جمع	ثنیہ	واحد		
تَفَاعَلُوا	تَفَاعَلَا	تَفَاعَلَ	مذکر	غائب
تَفَاعَلْنَ	تَفَاعَلَتَا	تَفَاعَلَتْ	مؤنث	
تَفَاعَلْتُمْ	تَفَاعَلْتَمَا	تَفَاعَلْتَ	مذکر	حاضر
تَفَاعَلْتُنَّ	تَفَاعَلْتُمَا	تَفَاعَلْتِ	مؤنث	
تَفَاعَلْنَا	تَفَاعَلْنَا	تَفَاعَلْتُ	مذکر و مؤنث	متکلم

بابِ تَفَاعُلْ کے ماضی مجہول کا وزن : تَفُوْعِلْ

## مضارع معروف کی گردان

جمع	ثنیہ	واحد		
يَتَفَاعَلُونَ	يَتَفَاعَلَانِ	يَتَفَاعَلُ	مذکر	غائب
يَتَفَاعَلْنَ	تَتَفَاعَلَانِ	تَتَفَاعَلُ	مؤنث	
تَتَفَاعَلُونَ	تَتَفَاعَلَانِ	تَتَفَاعَلُ	مذکر	حاضر
تَتَفَاعَلْنَ	تَتَفَاعَلَانِ	تَتَفَاعَلِينَ	مؤنث	
نَتَفَاعَلُ	نَتَفَاعَلُ	أَتَفَاعَلُ	مذکر و مؤنث	متکلم

بابِ تَفَاعُلْ کے مضارع مجہول کا وزن : يُتَفَاعَلُ

## بابِ اِفتعال

ماضی معروف کی گردان

جمع	ثنیہ	واحد		
اِفْتَعَلُوا	اِفْتَعَلَا	اِفْتَعَلَ	مذکر	غائب
اِفْتَعَلْنَ	اِفْتَعَلَتَا	اِفْتَعَلَتْ	مؤنث	
اِفْتَعَلْتُمْ	اِفْتَعَلْتَمَا	اِفْتَعَلْتَ	مذکر	حاضر
اِفْتَعَلْتُنَّ	اِفْتَعَلْتَمَا	اِفْتَعَلْتِ	مؤنث	
اِفْتَعَلْنَا	اِفْتَعَلْنَا	اِفْتَعَلْتُ	مذکر و مؤنث	متکلم

بابِ اِفتعال کے ماضی مجہول کا وزن : اِفْتَعِلُ

## مضارع معروف کی گردان

جمع	ثنیہ	واحد		
يَفْتَعِلُونَ	يَفْتَعِلَانِ	يَفْتَعِلُ	مذکر	غائب
يَفْتَعِلْنَ	تَفْتَعِلَانِ	تَفْتَعِلُ	مؤنث	
تَفْتَعِلُونَ	تَفْتَعِلَانِ	تَفْتَعِلُ	مذکر	حاضر
تَفْتَعِلُنَّ	تَفْتَعِلَانِ	تَفْتَعِلِينَ	مؤنث	
نَفْتَعِلُ	نَفْتَعِلُ	اِفْتَعِلُ	مذکر و مؤنث	متکلم

بابِ اِفتعال کے مضارع مجہول کا وزن : يَفْتَعِلُ



## باب انفعال

ماضی معروف کی گردان

جمع	ثنیہ	واحد		
انْفَعَلُوا	انْفَعَلَا	انْفَعَلَ	مذکر	غائب
انْفَعَلْنَ	انْفَعَلَتَا	انْفَعَلَتْ	مؤنث	
انْفَعَلْتُمْ	انْفَعَلْتُمَا	انْفَعَلْتَ	مذکر	حاضر
انْفَعَلْتُنَّ	انْفَعَلْتُمَا	انْفَعَلْتِ	مؤنث	
انْفَعَلْنَا	انْفَعَلْنَا	انْفَعَلْتُ	مذکر و مؤنث	متکلم

باب انفعال کے ماضی مجہول کا وزن : انْفَعِلْ

## مضارع معروف کی گردان

جمع	ثنیہ	واحد		
يَنْفَعِلُونَ	يَنْفَعِلَانِ	يَنْفَعِلُ	مذکر	غائب
يَنْفَعِلْنَ	تَنْفَعِلَانِ	تَنْفَعِلُ	مؤنث	
تَنْفَعِلُونَ	تَنْفَعِلَانِ	تَنْفَعِلُ	مذکر	حاضر
تَنْفَعِلُنَّ	تَنْفَعِلَانِ	تَنْفَعِلِينَ	مؤنث	
نَنْفَعِلُ	نَنْفَعِلُ	انْفَعِلُ	مذکر و مؤنث	متکلم

باب انفعال کے مضارع مجہول کا وزن : يَنْفَعِلُ

## بابِ اسْتِفْعَالِ ماضی معروف کی گردان

جمع	ثنیہ	واحد		
اسْتَفْعَلُوا	اسْتَفْعَلَا	اسْتَفْعَلَ	مذکر	غائب
اسْتَفْعَلْنَ	اسْتَفْعَلَتَا	اسْتَفْعَلَتْ	مؤنث	
اسْتَفْعَلْتُمْ	اسْتَفْعَلْتَمَا	اسْتَفْعَلْتَ	مذکر	حاضر
اسْتَفْعَلْتُنَّ	اسْتَفْعَلْتُمَا	اسْتَفْعَلْتِ	مؤنث	
اسْتَفْعَلْنَا	اسْتَفْعَلْنَا	اسْتَفْعَلْتُ	مذکر و مؤنث	متکلم

بابِ اسْتِفْعَالِ کے ماضی مجہول کا وزن : اسْتَفْعِلُ

## مضارع معروف کی گردان

جمع	ثنیہ	واحد		
يَسْتَفْعِلُونَ	يَسْتَفْعِلَانِ	يَسْتَفْعِلُ	مذکر	غائب
يَسْتَفْعِلْنَ	تَسْتَفْعِلَانِ	تَسْتَفْعِلُ	مؤنث	
تَسْتَفْعِلُونَ	تَسْتَفْعِلَانِ	تَسْتَفْعِلُ	مذکر	حاضر
تَسْتَفْعِلْنَ	تَسْتَفْعِلَانِ	تَسْتَفْعِلِينَ	مؤنث	
نَسْتَفْعِلُ	نَسْتَفْعِلُ	اسْتَفْعِلُ	مذکر و مؤنث	متکلم

بابِ اسْتِفْعَالِ کے مضارع مجہول کا وزن : يَسْتَفْعِلُ

## ثلاثی مزید فیہ ابواب کی پہچان کے لئے چند نکات

- 1- تین ابواب میں علامت مضارع پر پیش ہوتی ہے۔ یعنی باب افعال، باب تفعیل اور باب مفاعلہ۔
- 2- مضارع مجہول میں بھی علامت مضارع پر پیش ہوتی ہے لیکن اس کے وزن میں کسی حرف پر زیر نہیں آتی۔
- 3- باب تفعیل اور باب تفعّل میں ماضی اور مضارع کے صیغوں پر تشدید ہوتی ہے۔ البتہ باب تفعّل میں ماؤہ کے حروف سے پہلے ’ت‘ ہوتی ہے۔
- 4- باب مفاعلہ اور باب تفاعل کے ماضی اور مضارع کے صیغوں میں فاعلم کے بعد ’ل‘ ہوتا ہے۔ البتہ باب تفاعل میں ماؤہ کے حروف سے پہلے ’ت‘ ہوتی ہے۔
- 5- باب افعال کے ماضی اور مضارع کے صیغوں میں فاعلم کے بعد ’ت‘ ہوتی ہے۔
- 6- باب افعال کے ماضی اور مضارع کے صیغوں میں ماؤہ کے حروف سے پہلے ’ن‘ ہوتا ہے۔
- 7- باب استفعال کے ماضی اور مضارع کے صیغوں میں ماؤہ کے حروف سے پہلے ’س‘ اور ’ت‘ ہوتے ہیں۔

### اسمائے سنیہ مکبرہ

جر	نصب	رفع	
أَخِي	أَخَا	أَخُو	1
أَبِي	أَبَا	أَبُو	2
حَمِي	حَمَا	حَمُو	3
فِي	فَا	فُو	4
هَنِي	هَنَا	هَنُو	5
ذِي	ذَا	ذُو	6

## ثلاثی مزید کے افعالِ امر

باب	فعلِ مضارع (واحد مذکر حاضر)	فعلِ امر
افعال	تُفَعِّلُ	أَفْعِلْ *
تفعیل	تُفَعِّلُ	فَعِّلْ **
مفاعله	تُفَاعِلُ	فَاعِلْ **
تفعّل	تَتَفَعَّلُ	تَفَعَّلْ **
تفاعّل	تَتَفَاعَلُ	تَفَاعَلْ **
افتعال	تُفْتَعِلُ	اِفْتَعِلْ ***
انفعال	تَنْفَعِلُ	اِنْفَعِلْ ***
استفعال	تَسْتَفَعِلُ	اِسْتَفَعِلْ ***

- \* بابِ افعال واحد باب ہے جس کے فعلِ امر میں ہمزہ زیر والا لگایا جاتا ہے اور یہ ملانے کی صورت میں بھی پڑھا جاتا ہے۔
- \*\* ان ابواب میں فعلِ امر بنانے کے لئے ہمزہ لگانے کی ضرورت نہیں پڑتی۔
- \*\*\* ان ابواب میں فعلِ امر بنانے کے لئے ہمزہ زیر والا لگایا جاتا ہے اور یہ ملانے کی صورت میں نہیں پڑھا جاتا۔

## مبالغہ کے چند اوزان

فَعْلَانُ (رَحْمَانُ)	فَعِيلٌ (رَحِيمٌ)	فَعُولٌ (عَفُورٌ)
-----------------------	-------------------	-------------------

## جمع مکسر کے اوزان

وزن	مثال	وزن	مثال
أَفْعَالٌ	أَمْوَالٌ	فَعَائِلٌ	خَزَائِنٌ
فُعُلٌ	رُسُلٌ	مَفَاعِلٌ	مَنَافِعُ
أَفْعِلَاءٌ	أَوْلِيَاءٌ	فُعَلَاءٌ	شُهَدَاءٌ

## مضارع منصوب

جمع	ثنئیہ	واحد		
يُفْعَلُونَ	يُفْعَلَانِ	يُفْعَلُ	مذکر	غائب
يُفْعَلْنَ	تُفْعَلَانِ	تُفْعَلُ	مؤنث	
تُفْعَلُونَ	تُفْعَلَانِ	تُفْعَلُ	مذکر	حاضر
تُفْعَلْنَ	تُفْعَلَانِ	تُفْعَلِي	مؤنث	
نُفْعَلُونَ	نُفْعَلَانِ	اُفْعَلُ	مذکر / مؤنث	متکلم

نواصب مضارع :

مندرجہ ذیل الفاظ اگر مضارع سے پہلے آئیں تو مضارع کو منصوب کر دیتے ہیں۔

لَنْ : ہرگز نہیں      اَنْ : کہ      اِذَا : جب تو  
 كَيْ : تاکہ      حَتَّى : یہاں تک کہ      لِ : تاکہ (لام کئی)  
 فَ : (ف سببہ) تاکہ

## مضارع مجزوم

جمع	ثنيه	واحد		
يَفْعَلُونَ	يَفْعَلَانِ	يَفْعَلُ	مذكر	غائب
يَفْعَلْنَ	تَفْعَلَانِ	تَفْعَلُ	مؤنث	
تَفْعَلُونَ	تَفْعَلَانِ	تَفْعَلُ	مذكر	حاضر
تَفْعَلْنَ	تَفْعَلَانِ	تَفْعَلِي	مؤنث	
نَفْعَلُ	نَفْعَلُ	أَفْعَلُ	مذكر / مؤنث	متكلم

جوازم مضارع :

مندرجہ ذیل الفاظ اگر مضارع سے پہلے آئیں تو مضارع کو مجزوم کر دیتے ہیں۔

لَمْ : ہرگز نہیں      لَمَّا : ابھی تک نہیں      لِ : چاہئے کہ (لام امر)

لَا : نہیں چاہئے (لائے نہی)      إِنْ : اگر      مَنْ : جو (شرطیہ)

- جواب شرط اور جواب امر بھی مجزوم ہوتے ہیں۔

جیسے : إِنْ تَتَوَلَّوْا يَسْتَبَدِلْ قَوْمًا غَيْرَكُمْ ، فَادْكُرُونِي أذكُرْكُمْ

- امر غائب اور امر متکلم بنانے کے لئے لفعل مضارع سے قبل لام امر لگایا جاتا ہے۔

## افعال ناقصہ

ہوا	صَارَ	نہیں ہے	لَيْسَ	تھا، ہے، ہوگا	كَانَ
شام کے وقت ہوا	أَمْسَى	صبح کے وقت ہوا	أَصْبَحَ	دن میں ہوا	ظَلَّ
		رات میں ہوا	بَاتَ	برابر ہوتے رہنا	مَا زَالَ

## اعراب

### حالت رفع :

عربی زبان میں ہر اسم حالتِ رفع میں استعمال ہوگا جب تک کہ حالتِ جریا حالتِ نصب میں آنے کی کوئی وجہ نہ ہو۔

### حالت جر :

اسم پر حالتِ جر دو صورتوں میں آتی ہے۔

1. اگر اسم سے پہلے حرفِ جار ہو۔

2. اگر اسم مضاف الیہ ہو۔

### حالت نصب :

مندرجہ ذیل صورتوں میں اسم پر حالتِ نصب آئے گی:

1. اگر اسم سے پہلے حرفِ مشبہ بالفعل ہو۔

إِنَّ اللَّهَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ

2. اگر اسم افعال ناقصہ کی خبر ہو۔

كَانَ اللَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمًا

3. اگر اسم مفعول بہ ہو۔

قَتَلَ دَاوُدُ جَالُوتَ

4. اگر اسم مفعول مطلق ہو۔

كَلَّمَ اللَّهُ مُوسَىٰ تَكْلِيمًا

5. اگر اسم مفعول مَعَهُ کے طور پر استعمال ہو۔

الشَّيْطَانُ يُخَوِّفُ أَوْلِيَاءَهُ (شیطان ڈراتا ہے اپنے دوستوں سے)

6. اگر اسم مفعول لهُ یعنی فعل کی علت (وجہ) ہو۔

جَعَلْنَا نَوْمَكُمْ سُبَاتًا

7. مفعول فِيهِ یا ظرف حالتِ نصب میں ہوتے ہیں۔

فَوْقَ، بَعْدَ، خَلْفَ / آتَىٰ أَمْرُ اللَّهِ لَيْلًا أَوْ نَهَارًا

8. اگر اسم تمیز کے طور پر استعمال ہوا ہو۔

أَنَا أَكْثَرُ مِنْكَ مَالًا

9. اگر اسم کسی فاعل یا مفعول کا حال ہو۔

جَعَلَ لَكُمْ الْأَرْضَ فِرَاشًا

10. مضاف جبکہ اسے پکارا جائے (مناذی مضاف)

رَبَّنَا (اے ہمارے رب)

يَا مَعْشَرَ الْجِنِّ وَالْإِنْسِ (اے جنوں اور انسانوں کے گروہو!)

11. لائے نفی جنس کے بعد اسم واحد، مکرر، خفیف اور منصوب ہونا ہے

لَا رَيْبَ فِيهِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ

12. مثبت جملے میں "إِلَّا" کے ذریعہ مستثنیٰ ہونے والا اسم

فَسِرُّوْا مِنْهُ إِلَّا قَلِيْلًا مِنْهُمْ

## اسم الفاعل

نندانی مجرد میں اسم الفاعل کا وزن : فاعِلٌ جیسے خَادِمٌ، ظَالِمٌ، شَاكِرٌ، شَارِبٌ، طَالِبٌ  
نندانی مزید میں اسم الفاعل بنانے کا طریقہ :

۱ - فعل مضارع کے پہلے صیغہ سے علامت مضارع ہٹادیں۔ اور اسکی جگہ پیش والی "م" لگادیں۔

۲ - عین کلمہ کو زبردے دیں۔

۳ - لام کلمہ پر "دو پیش" لگادیں۔ جیسے يُفَعِلُ سے اسم الفاعل مُفَعِّلٌ

باب	فعل مضارع	اسم الفاعل	مثالیں
اَفْعَالٌ	يُفَعِلُ	مُفَعِّلٌ	مُفْلِحٌ، مُصْلِحٌ، مُسَلِّمٌ
تَفْعِيلٌ	يُفَعِّلُ	مُفَعِّلٌ	مُعَلِّمٌ، مَنزِلٌ، مُقَرِّبٌ، مُكَدِّبٌ
مُفَاعِلَةٌ	يُفَاعِلُ	مُفَاعِلٌ	مُجَاهِدٌ، مُنَافِقٌ، مُخَاطَبٌ
تَفَعُّلٌ	يَتَفَعَّلُ	مُتَفَعِّلٌ	مُتَفَكِّرٌ، مُتَشَكِّرٌ، مُتَعَلِّمٌ
تَفَاعُلٌ	يَتَفَاعَلُ	مُتَفَاعِلٌ	مُتَقَابِلٌ، مُتَحَارِبٌ، مُتَنَازِعٌ
اِفْتِعَالٌ	يَفْتَعِلُ	مُفْتَعِّلٌ	مُمْتَحِنٌ، مُجْتَهِدٌ، مُشْتَرِكٌ
اِنْفِعَالٌ	يَنْفَعِلُ	مُنْفَعِّلٌ	مُنْحَرِفٌ، مُنْكَشِفٌ، مُنْقَلِبٌ
اِسْتِفْعَالٌ	يَسْتَفَعِلُ	مُسْتَفَعِّلٌ	مُسْتَعْفِرٌ، مُسْتَكْبِرٌ، مُسْتَهْزِءٌ



## اسم المفعول

ثلاثی مجرد میں اسم المفعول کا وزن : مَفْعُولٌ جیسے مَكْتُوبٌ ، مَشْرُوبٌ ، مَطْلُوبٌ ، مَنْصُورٌ

ثلاثی مزید میں اسم المفعول بنانے کا طریقہ :

۱ - فعل مضارع کے پہلے صیغہ سے علامت مضارع ہٹادیں۔ اور اسکی جگہ پیش والی "م" لگا دیں۔

۲ - عین کلمہ کو زبردے دیں۔

۳ - لام کلمہ پر "دو پیش" لگا دیں۔ جیسے يُفْعَلُ سے اسم المفعول مَفْعَلٌ

باب	فعل مضارع	اسم المفعول	مثالیں
اِفْعَالٌ	يُفْعَلُ	مَفْعَلٌ	مُنْكَرٌ ، مُكْرَمٌ ، مُلْزَمٌ
تَفْعِيلٌ	يُفْعَلُ	مَفْعَلٌ	مُعَلِّمٌ ، مُنْزَلٌ ، مُقَرَّبٌ
مُفَاعَلَةٌ	يُفَاعِلُ	مُفَاعِلٌ	مُحَافِظٌ ، مُخَالَفٌ ، مُخَاطَبٌ
تَفَعُّلٌ	يَتَفَعَّلُ	مُتَفَعَّلٌ	مُتَفَكِّرٌ ، مُتَشَكِّرٌ ، مُتَعَلِّمٌ
تَفَاعُلٌ	يَتَفَاعَلُ	مُتَفَاعِلٌ	مُتَقَابِلٌ ، مُتَفَاخِرٌ ، مُتَنَازِعٌ
اِفْتِعَالٌ	يُفْتَعِلُ	مُفْتَعِلٌ	مُنْتَخِبٌ ، مُلْتَزِمٌ ، مُشْتَرِكٌ
اِنْفِعَالٌ	يَنْفَعِلُ	مُنْفَعِلٌ	مُنْهَدَمٌ ، مُنْكَشَفٌ ، مُنْقَلَبٌ
اِسْتِفْعَالٌ	يَسْتَفْعِلُ	مُسْتَفْعِلٌ	مُسْتَعْفِرٌ ، مُسْتَنْصِرٌ ، مُسْتَهْزِءٌ

## اسم الظرف

۱ - ثلاثی مجرد میں اسم الظرف کے اوزان : مَفْعَلٌ (مَكْتُبٌ) مَفْعَلَةٌ (مَدْرَسَةٌ) مَفْعَلَةٌ (مَدْرَسَةٌ)

۲ - ثلاثی مزید میں اسم المفعول ہی اسم الظرف ہوتا ہے۔

## حروفِ علت

ء، و، ی کو حروفِ علت کہتے ہیں۔ ان حروف کو حروفِ علت اس لئے کہتے ہیں کہ اسماء اور افعال کی بناوٹ میں ان کو بیماری (عِلَّةٌ بیماری) لاحق ہو جاتی ہے یعنی بعض اوقات یہ اپنے صحیح وزن کے مطابق استعمال نہیں ہوتے۔ مثلاً (ک و ن) کے مادے سے پہلا صیغہ فَعَلَ کے وزن پر کَوْن ہونا چاہئے تھا لیکن اس کا استعمال کَانَ ہوتا ہے۔ حروفِ علت کے علاوہ بقیہ حروف کو حروفِ صحیح کہتے ہیں۔

## افعالِ غیر صحیح

**مہموز:** جس مادہ میں ہمزہ ہوا ایسے فعل کو مہموز کہتے ہیں۔

مثلاً: اَمَرَ (ن) حکم دینا مہموز الفاء

سَأَلَ (ف) سوال کرنا مہموز العین

قَرَأَ (ف) پڑھنا مہموز اللام

**مثال:** اگر 'و' یا 'ی' مادے کے شروع میں ہو تو ایسے فعل کو مثال کہتے ہیں۔

مثلاً: وَعَدَ (ض) وعدہ کرنا مثال واوی

يَسُرُّ (ض) آسان ہونا مثال یائی

**اجوف:** اگر 'و' یا 'ی' مادے کے درمیان میں ہو تو ایسے فعل کو اجوف کہتے ہیں۔

مثلاً: خَوَّفَ (ف) ڈرنا اجوف واوی

بَيَّعَ (ض) سودا کرنا / بیچنا اجوف یائی

**ناقص:** اگر 'و' یا 'ی' مادے کے آخر میں ہو تو ایسے فعل کو ناقص کہتے ہیں۔

مثلاً: عَفَا (ن) معاف کر دینا ناقص واوی

هَدَى (ض) ہدایت دینا ناقص یائی

**لغیف:** اگر مادے میں دو حروفِ علت آجائیں تو ایسے فعل کو لغیف کہتے ہیں۔

**لغیف مقرون:** اگر حروفِ علت دونوں ساتھ ساتھ ہوں تو ایسے فعل کو لغیف مقرون کہتے ہیں۔

مثلاً: رَوَى (ض) روایت کرنا

**لغیف مفروق:** اگر حروفِ علت دونوں الگ الگ ہوں (یعنی 'فا' کلمہ اور 'لام' کلمہ کی جگہ آئیں) تو ایسے فعل کو

لغیف مفروق کہتے ہیں۔

مثلاً: وَقَى (ض) بچنا

**مضاعف:** جب کسی مادے میں حرفِ صحیح دو دفعہ آجائے تو ایسے فعل کو مضاعف کہتے ہیں۔

مثلاً: مَدَدَ (مَدَد) مدد کرنا

ثَلَّثَ (ثَلَّثَ) ایک تہائی

## صحیح غیر سالم اور معتل افعال میں تغییرات کے قواعد کا خلاصہ

محموز کے لئے قواعد :

- ۱- اگر کسی کلمے میں دو ہمزہ ایک ساتھ ہوں۔ ایک متحرک ہو اور دوسرا ساکن تو دوسرے ہمزہ کو پہلے کی حرکت کے مطابق حرف علت میں بدل دیں گے یعنی  
اَ = اِ    اِ = اِي    اِ = اُ    اُ = اُو    اُ = اُؤ    اُ = اُؤ    اُ = اُؤ    اُ = اُؤ    اُ = اُؤ    اُ = اُؤ
  - ۲- کسی کلمے کی ابتداء میں دو مفتوح ہمزہ ہوں تو دوسرے ہمزہ کو "و" سے بدل دیں گے جیسے : اَمْرٌ سے اَوَّامِرٌ = اَوَّامِرٌ  
اِخْرَجٌ سے اَوَّاجِرٌ = اَوَّاجِرٌ
  - ۳- ساکن / مفتوح ہمزہ کو ما قبل حرف کی حرکت کے موافق حرف علت سے بدل سکتے ہیں جیسے : نَسَبٌ = نَسَبٌ    نَسَبٌ = نَسَبٌ    نَسَبٌ = نَسَبٌ
  - ۴- جو ہمزہ "و" یا "ی" ساکن کے بعد آئے اسے اسی حرف علت میں بدل کر ادغام کر دیں جیسے : نَسِيءٌ = نَسِيءٌ    نَسِيءٌ = نَسِيءٌ    نَسِيءٌ = نَسِيءٌ
  - ۵- جو ہمزہ حرف صحیح ساکن کے بعد آئے اس کی حرکت حرف صحیح کو دے کر اسے حذف کر دیں جیسے : مَرءَةٌ = مَرءَةٌ
- نوٹ : قاعدہ نمبر ۱ اور ۲ لازمی ہیں بقیہ تین اختیاری ہیں۔

مُضَاعَف کے لئے قواعد :

- ۱- اگر مثل اول اور مثل ثانی دونوں متحرک ہوں تو مثل ثانی کی حرکت کے ساتھ ادغام کریں گے جیسے : مَدَدٌ (ن) = مَدَدٌ    مَدَدٌ (س) = مَدَدٌ
  - ۲- اگر مثل اول ساکن اور مثل ثانی متحرک ہو تو اس صورت میں بھی ادغام کریں گے جیسے : سِرٌّ = سِرٌّ
  - ۳- اگر مثل اول متحرک ہو اور اس سے ما قبل حرف ساکن ہو تو مثل اول کی حرکت ما قبل کی طرف منتقل کر دیتے ہیں اس کے بعد قاعدہ نمبر ۱ کے مطابق ادغام کرتے ہیں  
جیسے : م د د (ن) : يَمْدُدُ - يَمْدُدُ - يَمْدُدُ
  - ۴- اگر مثل اول متحرک اور مثل ثانی ساکن اصلی ہو تو ادغام نہیں کریں گے جیسے : فعل ماضی کا چٹا سینہ : مَدَدُنْ (اس میں مثل ثانی ساکن اصلی ہے)
  - ۵- اگر مثل اول متحرک اور مثل ثانی ساکن عارضی ہو (جزوم ہونے کی وجہ سے) تو ادغام اور فتحک ادغام دونوں جائز ہیں :
- لَمْ يَمْدُدْ / لَمْ يَمْدُدْ / لَمْ يَمْدُدْ (مثل اول پر ضمہ ہے اس لئے ادغام کی دو جائز شکلیں ہیں)

ہم مخرج حروف کے ادغام کے لئے قواعد :

ہم مخرج حروف : ث، ذ، ز، س، ش، ص، ض، ط، ظ

ہم مخرج حروف کا ادغام ثلاثی مزید کے ان ابواب میں ہوگا جن کے ماضی اور مضارع میں "ت" آتی ہے یعنی باب الفععال، تفععل، تفاععل اور اسنفعال جبکہ یہ حروف "قا" کلمے کی جگہ آئیں۔

۱- باب الفععال :

- i- اگر فاعل کی جگہ دا/ذاز ہوں تو ت انہی حروف میں بدل جائے گی جیسے :  
ذکر سے    اذذکر - اذذکر - اذذکر
- ii- اگر فاعل کی جگہ ص / ض / ط / ظ آجائے تو ت، ط میں بدل جاتی ہے : ص ب ر : ارضبر - ارضبر - ارضبر

۲- باب تفععل و تفاععل :

- ان ابواب میں اگر فاعل کی جگہ ہم مخرج حروف میں سے کوئی بھی آجائے تو ماضی و مضارع کی ت اس حرف میں بدل جاتی ہے جیسے :
- باب تفععل میں ذکر سے    تذکر - ذذکر - اذذکر
- باب تفاععل میں ذکر سے    تذکر - ذذکر - اذذکر

۳- باب اسنفعال :

- اس باب میں اگر فاعل کی جگہ ہم مخرج حروف میں سے کوئی آجائے تو ماضی و مضارع کی ت حذف ہو جاتی ہے جیسے :
- طوع سے    اسنطوع - اسنطوع - اسنطوع
- نوٹ : باب الفععال کے لئے قواعد لازمی جبکہ دیگر ابواب کے لئے قواعد اختیاری ہیں۔

## مثال کے لئے قواعد :

۱- ثلاثی مجرد میں باب فَتْح ، ضَرْبٌ اور حَسِبَ کے مضارع معروف میں اور باب سَمِعَ کے اُس فعل کے مضارع معروف میں جس کے ارے میں حروفِ علقی (ء ه ح غ خ) آتے ہوں، مثال واوی کی "و" گر جائے گی : وَهَبَ (ف) : يُوْهَبُ - يَهَبُ وَجَدَ (ض) : يُوْجَدُ - يَجِدُ وَرَثَ (ح) : يُوْرَثُ - يَرِثُ وَسِعَ (س) : يُوْسَعُ - يَسِعُ

۲- باب افعال میں مثال واوی کی "و" لازماً اور مثال یائی کی "ی" اختیاری طور پر ت میں بدل جاتی ہے :

و ج د : اُوْتِحِدُ - اَتَحِدُ يُوْتِحِدُ - يَتَحِدُ اُوْتَحَاكَ - اَتَحَاكَ

ی س ر : اِيْنَسِرُ ي اِنْسِرُ يَنْسِرُ ي اِنْسِرُ اِيْنَسَارًا ي اِنْسَارًا

۳- اگر "و" ساکن سے پہلے حرف پر کسر آئے تو "و" کو "ی" میں بدل دیتے ہیں جیسے : و ج ل (س) سے فعل امر کا پہلا سینہ اُوْجَلُ - اِيْجَلُ

۴- اگر "ی" ساکن سے پہلے حرف پر ضمہ آئے تو "ی" کو "و" میں بدل دیں گے جیسے : ی ق ن سے باب افعال میں فعل مضارع کا پہلا سینہ يُوْقِنُ . يُوْقِنُ

۵- جن افعال کے مضارع معروف میں "و" گر جاتی ہے ان کا مصدر عَلَّةٌ یا عَلَّةٌ کے وزن پر بھی آسکتا ہے جیسے :

و ض ع : وَضَعٌ - ضَعَةٌ وَسِعَ : وَسِعٌ - سَعَةٌ وَصَلَ : وَصَلٌ - صِلَةٌ وَهَبَ : وَهَبٌ - هِبَةٌ

و ر ث : وَرَثٌ - رِثَةٌ وَصَفَ : وَصَفٌ - صِفَةٌ

## اجوف کے لئے قواعد :

۱- اگر حرف علت متحرک ہو اور اس سے ما قبل حرف مفتوح ہو تو حرف علت کو الف میں بدل دیتے ہیں جیسے : كُوْلٌ سے كَالٌ ، نُوْفٌ سے نُوْفٌ ، بَيْعٌ سے بَاغٌ

۲- اگر حرف علت متحرک ہو اور ما قبل ساکن ہو تو حرف علت کی حرکت ما قبل حرف کو منتقل کر کے حرف علت کو اسی حرکت کے مطابق حرف علت میں بدل دیں گے جیسے : يَخُوْفُ - يَخُوْفُ - يَخُوْفُ

۳- اگر حرف علت کے بعد حرف ساکن ہو تو حرف علت کو حذف کر دیں گے اور ثلاثی مجرد میں فاعل کی حرکت :

(i) اگر قاعدہ نمبر ۲ کے مطابق منتقل شدہ ہو تو یہ قرار ہے گی جیسے : ق و ل (ن) سے مضارع معروف کا چھٹا سینہ يَقُوْلُنَ - يَقُوْلُنَ - يَقُلْنَ

(ii) اگر فتح ہو تو باب نَصْرًا اور كُرْمٌ میں ضمہ اور بقیہ ابواب میں کسرہ ہو جائے گی جیسے : ق و ل (ن) سے ماضی معروف کا چھٹا سینہ قُوْلُنَ - قُلْنَ

خ و ف (س) سے ماضی معروف کا چھٹا سینہ خُوْفُنَ - خُوْفُنَ ب ی ع (ض) سے ماضی معروف کا چھٹا سینہ بِيْعُنَ - بِيْعُنَ

۴- اسم الآلِ ، اَفْعَلُ الْمِضْفِه ، اَفْعَلُ الْمَفْضِل ، الوان و عيوب کے مذکر کے وزن اَفْعَلٌ ، الوان و عيوب کے مزید فیر کے ابواب اِسْوَدُ يَسْوَدُ (سیاہ ہونا) اَبْيَضُ يَبْيِضُ (سفید ہونا) اور اسمائے تعجب پر مندرجہ بالا قواعد کا اطلاق نہیں ہوتا۔

۵- ثلاثی مجرد میں

(i) اسم الفاعل بناتے ہوئے حرف علت ہمزہ میں بدل جاتا ہے جیسے : ق و ل سے : قَاوِلٌ قَاوِلٌ قَاوِلٌ

(ii) اجوف واوی کے اسم المفعول کا وزن مَفْعُوْلٌ سے مَفْعُوْلٌ بن جاتا ہے جیسے : ق و ل سے : مَقْوُوْلٌ مَقْوُوْلٌ مَقْوُوْلٌ

اجوف یائی کا اسم المفعول صحیح وزن یعنی مَفْعُوْلٌ پر بھی آتا ہے اور خلاف قیاس مَفْيَلٌ کے وزن پر بھی آتا ہے۔

۶- حرف علت اگر مکسور ہو اور اس کے ما قبل ضمہ ہو تو ضمہ کو کسرہ میں بدل کر حرف علت کو "ی" ساکن میں تبدیل کر دیتے ہیں جیسے :

ق و ل سے ماضی مجہول قُوْلٌ - قِيْلٌ ب ی ع سے ماضی مجہول بِيْعٌ - بِيْعٌ

۷- فَيْعِلٌ کے وزن پر "و" بدل جاتی ہے "ی" میں جیسے : مَوْتُ : مَيُوْتُ - مَيْتُ

۸- ثلاثی مزید میں

(i) باب تفعیل ، تفعیل ، مفاعله اور تفاعل میں کوئی تبدیلی نہیں ہوتی۔

(ii) باب افعال اور افعال کے مصدر میں "و" بدل جاتی ہے "ی" میں جیسے :

ق و د سے باب افعال کا مصدر اِنْقَوَاكَ - اِنْقِيَاكَ ج و ز سے باب افعال کا مصدر اِنْجِنَاكَ - اِنْجِنَاكَ

(iii) باب افعال کے مصدر میں حسب ذیل تہرات ہوتے ہیں : ط و ع : اَطْوَاعًا - اَطْوَاعًا - اَطَاعًا - اَطَاعَةٌ

(iv) باب استفعال کے مصدر میں حسب ذیل تہرات ہوتے ہیں : ع و ن : اِسْتَعْوَانًا - اِسْتَعْوَانًا - اِسْتَعَانًا - اِسْتَعَانَةٌ

(v) باب استفعال میں اِسْتَصْوَانًا اور اِسْتَحْوَانًا میں تبدیلی نہیں ہوتی۔

## ماقص کے لئے قواعد :

- ۱- متحرک حرف عطف الف میں بدل جاتا ہے اگر اس سے قبل حرف پر فتح ہو جیسے : دع و (ن) سے ماضی معروف کا پہلا سینہ دَعُوْا - دَعَا  
س ع ی (ف) سے مضارع معروف کا پہلا سینہ يَسْعَى - يَسْعَى نوٹ : اس قاعدہ کا اطلاق ماضی معروف کے پہلے اور مضارع معروف کے پہلے،  
چوتھے، ساتویں، تیرھویں اور چودھویں سینوں پر ہوتا ہے۔
- ۲- "و" مضموم سے قبل ضمہ ہوا اور یائے مضموم سے قبل کسرہ ہو تو یہ ساکن ہو جاتے ہیں جیسے : دع و (ن) سے مضارع معروف کا پہلا سینہ يَلْدَعُوْا - يَلْدَعُوْا  
رم ی (ض) سے مضارع معروف کا پہلا سینہ يَزْمِيْ - يَزْمِيْ نوٹ : اس قاعدہ کا اطلاق مضارع معروف کے پہلے، چوتھے، ساتویں، تیرھویں  
اور چودھویں سینوں پر ہوتا ہے۔
- ۳- اگر کسی سینے میں دو حرف عطف آجائیں تو ناقص کا حرف عطف محذوف ہو جائے گا۔ اب اگر عین کلمے پر ضمہ یا کسرہ ہو تو اس حرکت کو باقی رہنے والے حرف عطف کے مطابق  
بدل دیں گے جیسے : دع و (ن) سے ماضی معروف کا تیسرا سینہ دَعُوْا - دَعُوْا  
ل ق ی (س) سے ماضی معروف کا تیسرا سینہ لَقِيْوْا - لَقِيْوْا س ع ی (ف) سے مضارع معروف کا تیسرا سینہ يَسْعُوْنَ - يَسْعُوْنَ  
رم ی (ض) سے مضارع معروف کا تیسرا سینہ يَزْمُوْنَ - يَزْمُوْنَ نوٹ : اس قاعدہ کا اطلاق ماضی معروف کے تیسرے اور مضارع معروف کے تیسرے،  
نویں اور دسویں سینوں پر ہوتا ہے۔
- ۴- حرف عطف حذف ہو جائے گا اگر اس کے بعد والے حرف ساکن ہو اور اس سے ما قبل حرف پر فتح ہو جیسے : دع و (ن) سے ماضی معروف کا چوتھا سینہ  
دَعُوْث - دَعُوْث نوٹ : اس قاعدہ کا اطلاق باب فَتْحٍ، نَصْرٍ اور ضَرْبٍ کے ماضی معروف کے چوتھے سینہ پر ہوتا ہے۔ البتہ پانچواں سینہ چوتھے سینے کے مطابق  
بنے گا جیسے : دع و (ن) سے ماضی معروف کا چوتھا سینہ دَعُوْث اور پانچواں سینہ دَعُوْثا ل ق ی (س) سے ماضی معروف کا چوتھا سینہ لَقِيْث اور پانچواں سینہ لَقِيْثا  
۵- ناقص واوی میں "و" بدل جائے گی "ی" میں اگر اس سے ما قبل حرف پر کسرہ ہو جیسے : دع و سے ماضی مجہول کا پہلا سینہ دَعِيْ - دَعِيْ  
نوٹ : اس قاعدہ کا اطلاق ماضی مجہول کے علاوہ باب سَمِعٍ اور حَسِبٍ کے ماضی معروف پر بھی ہوگا۔ مندرجہ ذیل مثالوں میں بھی اسی قاعدہ کا اطلاق ہوا ہے :  
ث و ب : ثَوَابٌ (جمع) ..... ثِيَابٌ ق و م : قِيَامٌ (مصدر) ..... قِيَامٌ  
ص و م : صَوَامٌ (مصدر) ..... صِيَامٌ
- ۶- ناقص واوی کی "و" بدل جائے گی "ی" میں اگر یہ کسی لفظ میں چوتھے نمبر یا اس کے بعد واقع ہو اور اس سے ما قبل حرف پر ضمہ نہ ہو جیسے :  
دع و سے مضارع مجہول کا پہلا سینہ يَلْدَعُوْ - يَلْدَعُوْ - يَلْدَعُوْ غ ش و (س) سے مضارع معروف کا پہلا سینہ يَغْشُوْ - يَغْشُوْ - يَغْشُوْ  
نوٹ : اس قاعدہ کا اطلاق مضارع مجہول کے علاوہ باب فَتْحٍ، ضَرْبٍ، سَمِعٍ اور حَسِبٍ کے مضارع معروف پر بھی ہوگا۔
- ۷- جب ساکن حرف عطف کو مجزوم کریں گے تو وہ حذف ہو جائے گا جیسے : دع و سے مضارع معروف کا ساتواں سینہ تَلْدَعُوْ - تَلْدَعُوْ - تَلْدَعُوْ (فعل امر)  
۸- حرف عطف گر جاتا ہے اگر اس پر تین ضمہ ہو اور اس سے ما قبل حرف متحرک ہو۔ اگر ما قبل حرف پر فتح ہو تو اسے تین فتح کر دیتے ہیں ورنہ تین کسرہ جیسے :  
دع و سے اسم الفاعل دَاعِيٌّ - دَاعِيٌّ - دَاعٍ
- نوٹ : اس قاعدہ کا اطلاق زیادہ تر ناقص کے اسم الفاعل پر ہوتا ہے۔ اس کے علاوہ اس قاعدہ کا اطلاق ناقص کے اسم المظرف پر بھی ہوتا ہے جیسے دَعَا (دَعُوْ) کا اسم  
المظرف مَفْعَلٌ کے وزن پر اصلاً مَلْدَعُوْ بنتا ہے۔ یہ بھی پہلے مَلْدَعُوْ ہوگا، پھر اس کلام کلمہ گرے گا۔ ما قبل چونکہ فتح ہے اس لئے اس پر تین فتح آئے گی تو یہ  
مَلْدَعُوْ استعمال ہوگا۔
- ۹- حرف عطف سے ما قبل اگر الف زائد ہو تو حرف عطف کو ہمزہ میں بدل دیتے ہیں جیسے : دع و سے مصدر دَعَاؤُ - دَعَاةُ
- ۱۰- ناقص یائی کا اسم المفعول خلاف قیاس استعمال ہوتا ہے۔ اس کا وزن مَفْعُوْیُّ ہوتا ہے جیسے : هَدِيْ، يَهْدِيْ سے مَفْعُوْدِيْ رَضِيْ، يُوْضِيْ سے مَفْعُوْضِيْ كُضِيْ، يَفْعِيْ  
سے مَفْعِيْ

## لغیب کے لئے قواعد :

- ۱- لغیب مفروق پر مثال اور ناقص کے قواعد کا اطلاق ہوتا ہے۔ ۲- لغیب مقرون پر ناقص کے قواعد کا اطلاق ہوتا ہے (اجوف کے قواعد کا اطلاق نہیں ہوتا)
- ۳- لغیب مقرون کا اسم الفاعل كَعْبِلٌ کے وزن پر بھی آتا ہے جیسے : ق و ی سے كَفُوْیٌ ح ی ی سے حَيٌّ